[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973 (No. LXXI of 1973)

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (No. LXXI of 1973) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 10, Act LXXI of 1973.-**.In the Civil Servants Act 1973 (No. LXXI of 1973), in section 10, after second proviso, the following new proviso shall be added namely:-

> "Provided also that female civil servants shall be posted at such place of duties/ station which is nearest to their residence, working under the Federal Government, or any Provincial Government or local authority or a corporation or a body set up or established by any such Government".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill seeks to minimize the difficulties/problems of female civil servants being faced by them while attending their offices/duties. It has been observed that female civil servants are mostly posted at the stations which are either far away from their residences/homes or are out of station. As a result, they either reach there late or have to resort to apply for leave or in some cases they have to resign from service. This amendment will reduce their problems/difficulties to a large extent.

Sd/-

MS. NOOREEN FAROOQ KHAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۱۰ میں ترمیم:** دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں، دفعہ ۱۰ میں، دوسرے جملہ شرطیہ کے بعد، حسب ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت، یا کسی صوبائی حکومت یا مقامی مقتدرہ یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت کی جانب سے تشکیل یا قائم کئے گئے ادارے کے تحت کام کرنے والی خواتین دیوانی ملازمین کی تعیناتی ان کی رہائش گاہ کے نزدیک ترین ڈیوٹی مقام/اسٹیشن پر کی جائے گی۔"

بیان اغراض ووجوہ

اس بل کا مقصد خواتین دیوانی ملازمین کی مشکلات/مسائل کو کم کرنا ہے جن کا وہ اپنے دفاتر/فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران سامنا کرتی ہیں۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ خواتین دیوانی ملازمین کو اکثر وبیشتر ایسے مقامات پر تعینات کیا جاتا ہے جو یا تو ان کی رہائش گاہ/گھروں سے بہت دور ہوتے ہیں یا اس شہر میں واقع نہیں ہوتے ہیں۔ نتیجتاً وہ یا تو دیر سے پہنچتی ہیں یا چھٹی کی درخواست پر مجبور ہوتی ہیں یا کچھ صورتوں میں انہیں ملازمت سے مستعفی ہونا پڑتا ہے۔ ترمیم ہذا سے ان کی مشکلات/مسائل کو بڑی حد تک کم کرنے میں مدد ملے گی۔

دستخط/۔

محترمہ نورین فاروق خان

رکن، قومی اسمبلی